

پاکستان میں ذہنی تناؤ کی شرح عالمی آبادی کی نسبت کم ہے۔ پاکستانیوں کی 54% شرح کی نسبت عالمی آبادی کی 64% شرح ذہنی تناؤ کا شکار ہونے کا دعویٰ کرتی ہے

عالمی سطح پر مرد حضرات کی نسبت زیادہ خواتین ذہنی دباؤ کا شکار نظر آئیں۔

22%

بہت زیادہ

21%

زیادہ تر

11%

بعض اوقات

14%

کبھی کبھار

31%

کبھی نہیں

معلوم نہیں/ جواب نہیں دیا: 1%

برائے مہربانی بتائیں کہ آپ کتنی باقاعدگی سے کہیں گے کہ آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں؟



پریس ریلیز رائے عامہ سروے صحت کی دیکھ بھال ذہنی دباؤ اور صحت

ذہنی تناؤ: پاکستان میں ذہنی تناؤ کی شرح عالمی آبادی کی نسبت کم ہے۔ پاکستانیوں کی 54% شرح کی نسبت عالمی آبادی 64% شرح ذہنی تناؤ کا شکار ہونے کا دعویٰ کرتی ہے؛ عالمی سطح پر مرد حضرات کی نسبت زیادہ خواتین ذہنی دباؤ کا شکار نظر آئیں۔

(گیلپ پاکستان اور WIN ورلڈ ویوز سروے کی رپورٹ جاری)

(اسلام آباد، 22 اپریل 2025)

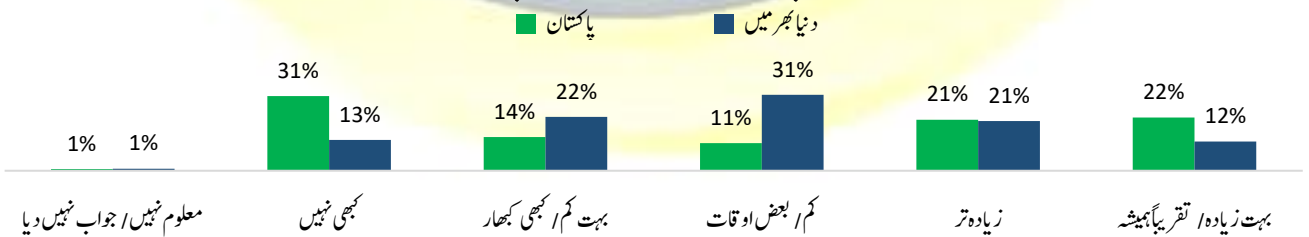
پاکستان میں گیلپ & گیلانی پاکستان کے ایک حالیہ سروے (اور اسی طرح کا سروے جو دی ورلڈ واٹھ انڈیپینڈنٹ نیٹ ورک آف مارکیٹ ریسرچ (WIN) کی جانب سے دنیا بھر میں منعقد کیا گیا) کے مطابق، پاکستان میں ذہنی تناؤ کی شرح عالمی آبادی کی نسبت کم ہے۔ پاکستانیوں کی 54% شرح کی نسبت عالمی آبادی کی 64% شرح ذہنی تناؤ کا شکار ہونے کا دعویٰ کرتی ہے؛ عالمی سطح پر مرد حضرات کی نسبت زیادہ خواتین ذہنی دباؤ کا شکار نظر آئیں۔

یہ نتائج دی ورلڈ واٹھ انڈیپینڈنٹ نیٹ ورک آف مارکیٹ ریسرچ (WIN) جو کہ دنیا بھر میں ہر براعظم میں مارکیٹ کے حوالے سے ریسرچ اور رائے عامہ سروے منعقد کرنے والا ایک عالمی ادارہ ہے کے حالیہ بین الاقوامی سروے جسے دنیا بھر میں منعقد کیا تھا میں سے سامنے آئے ہیں۔ ون انٹرنیشنل نے سالانہ ون ورلڈ سروے (WWS-2025) شائع کیا ہے، اس سروے میں دنیا بھر کے 39 ممالک کے باشندوں نے شرکت کی، جس میں 34,946 افراد کی رائے اور عقائد کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ صحت کے عالمی دن کے موقع پر WIN نے صحت کے حوالے سے ذاتی تصورات، اس سے متعلق عادات اور صحت مند زندگی کی خصوصیات کو سمجھنے کیلئے سروے کے تازہ ترین نتائج جاری کیے ہیں۔ پاکستان میں فیلڈ ورک کا انعقاد 6 دسمبر 2024 سے 2 جنوری 2025 کے درمیان ہوا اور یہ سروے 1000 افراد سے لیا گیا۔

صحت کے حوالے سے جاری کی گئی مکمل رپورٹ [یہاں](#) سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

سروے میں ملک بھر سے شاریاتی طور پر منتخب خواتین و حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ "برائے مہربانی بتائیں کہ آپ کتنی باقاعدگی سے کہیں گے کہ آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں؟"۔ پاکستان میں اس سوال کے جواب میں، 22% جوابدہندگان کے مطابق وہ تقریباً ہمیشہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں، 21% جوابدہندگان کے مطابق وہ زیادہ تر ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں، 11% جوابدہندگان کے مطابق وہ بعض اوقات ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں، 14% جوابدہندگان کے مطابق وہ بہت کم / کبھی کبھار ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں، جبکہ 31% جوابدہندگان کے مطابق وہ کبھی ذہنی دباؤ کا شکار نہیں ہوتے ہیں، تاہم 1% جوابدہندگان نے اس حوالے سے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ کتنی باقاعدگی سے کہیں گے کہ آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں؟"



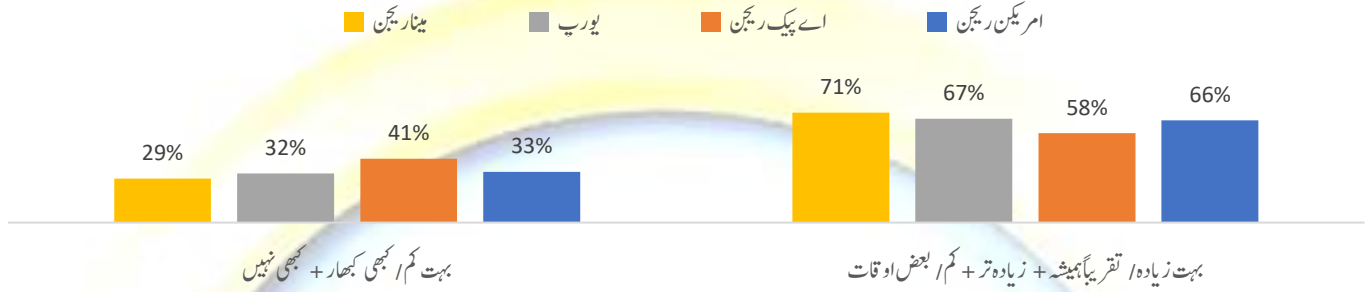
Source: Gallup Pakistan & WIN World Survey 2025

(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk; www.gilanifoundation.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی و شہری آبادی کے 1000 مرد و خواتین سے 6 دسمبر 2024 تا 2 جنوری 2025 میں منعقد ہوا۔ غلطی کے امکان کا تخمینہ شاریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً $\pm 2-3\%$ لگایا گیا ہے۔ اس سروے میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ فون انٹرویو تھا۔

عالمی موازنہ (ریجن کے اعتبار سے نتائج): ورلڈ ویوز سروے 2025 کے نتائج سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مینا (MENA) ریجن کے ممالک زیادہ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں (71%)، اس کے بعد اس حوالے سے زیادہ شرح یورپ (67%) اور امریکن ریجن (66%) میں دیکھنے میں آئی۔ تاہم، اے پیک (APEC) ریجن میں ذہنی تناؤ کی شرح سب سے کم دیکھنے میں آئی (58%)۔

عالمی موازنہ (ریجن کے اعتبار سے)



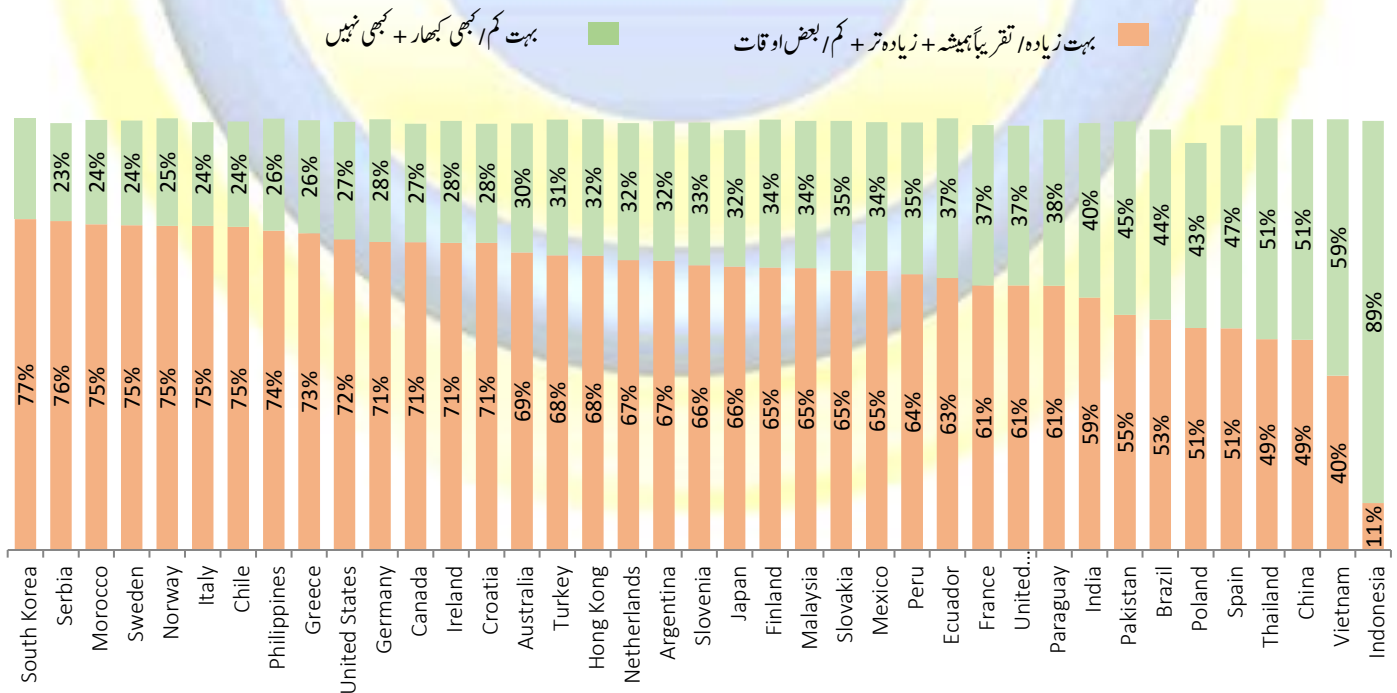
نوٹ: معلوم نہیں / جواب نہیں دیا کے اعداد و شمار کو اس میں شامل نہیں کیا گیا

Source: Gallup Pakistan & WIN World Survey 2025

(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk; www.gilanifoundation.com)

ممالک کے اعتبار سے نتائج: جنوبی کوریا (77%) اُن ممالک میں سرفہرست ہے جن میں ذہنی تناؤ کا شکار افراد کی شرح زیادہ پائی گئی، اس کے بعد اس حوالے سے زیادہ شرح سربیا (Serbia) میں 76% دیکھنے میں آئی۔ تاہم، ذہنی تناؤ کے حوالے سے سب سے کم شرح انڈونیشیا میں دیکھنے میں آئی، جہاں صرف 11% جوابدہندگان نے ذہنی تناؤ کا شکار ہونے کی اطلاع دی ہے۔

ممالک کے اعتبار سے



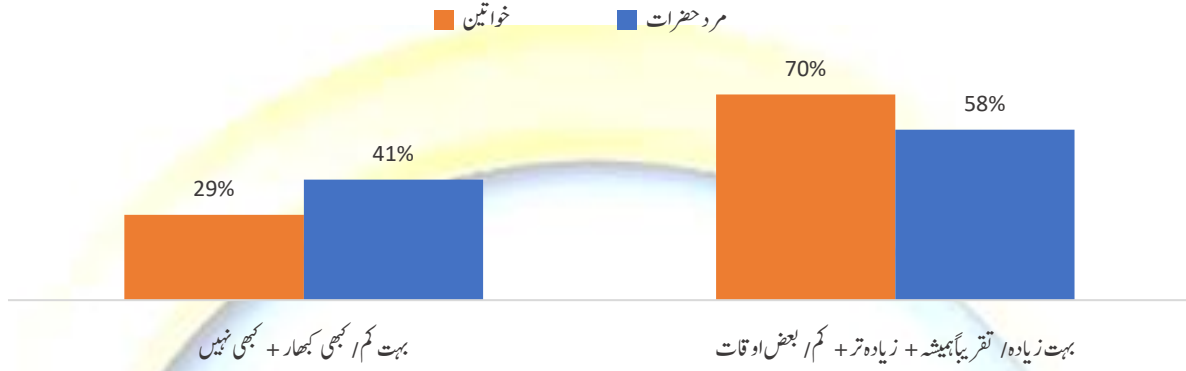
نوٹ: معلوم نہیں / جواب نہیں دیا کے اعداد و شمار کو اس میں شامل نہیں کیا گیا

Source: Gallup Pakistan & WIN World Survey 2025

(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk; www.gilanifoundation.com)

جنس کے اعتبار سے نتائج: عالمی سطح پر، مرد حضرات (58%) کی نسبت خواتین (70%) کی زیادہ شرح کا کہنا ہے کہ وہ کبھی نہیں یا بہت کم ورزش کرتی ہیں۔

جنس کے اعتبار سے



نوٹ: معلوم نہیں / جواب نہیں دیے گئے اعداد و شمار کو اس میں شامل نہیں کیا گیا

Source: Gallup Pakistan & WIN World Survey 2025

(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)



Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup
International



GILANI RESEARCH
FOUNDATION



Tuesday, 22nd April 2025

(4 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

*Best Regards,
Gallup Pakistan*

Disclaimer: Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website: www.gallup-international.com



Daily Gilani Poll
2025



of Gallup Pakistan
(1980-2025)